غنایۃ المامول
فی علم الرسول
تصنیفِ مبارک
فیضِ ملت، شیخ القرآن، استاذ العلماء
حضرت علامہ محمد فیض احمد اویسی صاحب رضوی
مدظلہ العالی
باہتمام
صاحبزادہ عطاء الرسول اویسی رضوی
ناشر مکتبہ اویسیہ رضویہ سیرانی روڈ بہاولپور پاکستان

غَایَۃُ المَامُول

فِی

عِلْمِ الرَّسُول

ازقلم

حضرت علامہ شیخ الحدیث والتفسیر مولانا ابوالصالح محمد فیض احمد اُویسی

باہتمام صاحبزادہ عطاالرسول اویسی

ملنے کا پتہ

مکتبہ اُویسیہ رضویہ سیرانی روڈ بہاولپور (پاکستان)

نام کتاب	غایۃ المامول فی علم الرسول
مصنف	مولٰنا علامہ ابوالصالح محمد فیض احمد اویسی
ناشر	مکتبہ اویسیہ رضویہ بہاولپور
سائز	۱۸ × ۲۳ / ۸
باہتمام	صاحبزادہ عطاء الرسول اویسی
ضخامت	صفحات
کتابت	منیر احمد خانپوری و رفیق ملتانی
طباعت	آفسٹ
بار	اوّل
قیمت	

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الحمد لمن لا یغرب عنہ شئی فی السمٰوٰت والارضین وما ھو علی الغیب بضنین ، عالم الغیب فلا یظھر علی غیبہ احدا الا من ارتضی من الانبیاء والمرسلین ، والصلوٰۃ والسلام علیٰ حبیبہ سید المرسلین ، الذی قال ان اللّٰہ رفع لی الدنیا وانا انظر الیھا والی ما ھو کائن فیھا الی یوم الدین کانما انظر الی کفی ھٰذہ جلیا وعلی الہ الطاھرین واصحابہ الطیبین :

اما بعد :۔ بندہ بے چارہ روزگار ابوالصالح محمد فیض احمد اویسی غفرلہٗ ربہٗ بندگان خدا سے گذارش کرتا ہے کہ جس دور سے ہم گذر رہے ہیں یہ بعینہٖ وہی زمانہ ہے جس کے متعلق چودہ سو سال پہلے ہمارے پیارے نبی (غیب کی خبریں دینے والے، صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے خبر دی تھی کہ میری امت کے تہتر فرقے پیدا ہونگے وہ سب کے سب دوزخ میں جائیں گے مگر صرف ایک فرقہ ہے جو بہشت کا مستحق ہوگا (اس کا نام اہل السنۃ والجماعۃ ہے) اس سچے فرمان پر صرف ہمارے پاکستان میں متعدد گروہ حشرات الارض کی طرح پھیلے ہوئے ہیں مثلاً دہریہ، نیچریہ، پرویزیہ، چکڑالویہ، خاکساریہ، بہائیہ، مرزائیہ، شیعہ، وہابیہ، مودودیہ، غلام خانیہ، دیوبندیہ نامعلوم دیگر ممالک میں کتنی شاخیں موجود ہوں گی۔

سب سے زیادہ شریر دیوبندی فرقہ ہے اس لئے کہ یہ ٹولہ خلق خدا کو گمراہ کرنے میں ہر طرح کا حربہ استعمال کرتا ہے ان کا مقصد یہ ہے کہ دین جاتے تو جائے لیکن جماعتی پروگرام پروان ضرور چڑھے بنا بریں ان کی تردید میں فقیر نے زیادہ زور لگایا ہے

مقدمۃ الکتاب

دیوبندیوں وہابیوں کے عقائد منافقوں والے جو زمانہ نبوی علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام میں سرور انبیاء علیٰ نبینا وعلیہم السلام کی گستاخی کے لیئے ہر وقت تاک میں رہتے جن کا آگے چل کر خوارج نام ہوا پھر وہ اعتزال کے پردے میں چھپے رہے کچھ عرصہ بعد وہابیت سے موسوم ہوئے اب ان کے پاکستان میں دو گروہ ہیں

(۱) وہابی غیر مقلد (۲) دیوبندی

نوٹ: جماعت اسلامی اور تبلیغی جماعت (بستر دل والے) اور انجمن سپاہ صحابہ بھی دیوبندی وہابی ہیں صرف نام بدل لیا ہے۔

تفصیل مع دلائل فقیر نے "ابلیس تا دیوبند" میں لکھ دی ہے۔

حضور نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس گروہ کی خبر چودہ سو سال پہلے دیدی چنانچہ مروی ہے:

"حضور سرور عالم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ایک وقت مال غنیمت تقسیم فرما رہے تھے ایک شخص اسی مجلس سے بولا اور کہنے لگا "یا مُحَمَّدُ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ) مَا عَدَلْتَ فِی الْقِسْمَۃِ" اے محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) تو نے تقسیم میں انصاف نہیں کیا۔ اس سے حضور نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو بہت غصہ آیا اور فرمایا تم کو میرے بعد مجھ سے بڑھ کر کوئی عادل نہیں ملے گا اس بدگستاخ کی بے ادبی کو دیکھ کر زبان نبوت سے یہ الفاظ نکلے،

يَخْرُجُ فِي اٰخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ كَانَ هٰذَا مِنْهُمْ | آخری زمانہ میں ایک قوم پیدا ہوگی اور یہ گستاخ انہی سے ہے۔

اس کے بعد ان کی علامات بیان فرمائیں۔

يَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ وَفِي رِوَايَةٍ يُحْسِنُوْنَ الْقَوْلَ وَيُسِيْئُوْنَ الْفِعْلَ وَفِي رِوَايَةٍ يَدْعُوْنَ اِلٰى كِتَابِ اللّٰهِ وَلَيْسُوْا مِنَّا فِي شَيْئٍ

پھر فرمایا

يَمْرُقُوْنَ مِنَ الْاِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ

صحابہ کرام علیہم الرضوان اللہ نے پوچھا:

یا رسول اللہ ماسیماھم (یا رسول اللہ ان کی نشانی کیا ہے؟)

ساری حدیث کا خلاصہ یہ ہے کہ گستاخ کی گستاخی پر آپ نے فرمایا کہ عنقریب ایک قوم پیدا ہوگی جو بہت قرآن پڑھیں گے لیکن ہوں گے قرآن کے مخالف کہ قرآن ان کے سینے سے تجاوز نہیں کر سکیگا۔ اور میٹھی میٹھی باتیں کریں گے لیکن کردار میں گرے ہوئے ہوں گے اور ہر وقت کتاب اللہ کی طرف بلائیں گے حالانکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دشمن ہوں گے اور اسلام سے ایسے دور نکل جائیں گے جیسے تیر کمان سے نکل جاتا ہے۔ صحابہ کرام نے ایسے لوگوں کی علامت پوچھی تاکہ آئندہ عوام ان کی علامت دیکھ کر ان سے کنارہ کش ہوں غیب جاننے والے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ نشانی ان کی نشانی ہے سر منڈانا اب وہابیوں کے اکثر چھوٹے بڑے سر منڈوائے ہیں آخر میں فرمایا:

هُمْ شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيْقَةِ ✿ وہ بدترین مخلوق ہیں۔

مشکوٰۃ ص ۳۰۹ ، ایضاً ، ایضاً ، ایضاً

اور فرمایا کہ وہ بت پرستوں کو چھوڑ کر مسلمانوں کو قتل کریں گے،[1]

گذشتہ مضامین دیوبندیوں وہابیوں، مودودیوں پر صادق آتے ہیں۔ (تفصیل فقیر کی کتاب وہابی دیوبندی کی نشانی میں پڑھئے)

بخاری شریف کا آخری ٹکڑا قابل غور ہے کہ اسماعیل دہلوی نے انگریزوں کو چھوڑ کر سرحد کے مسلمانوں سے لڑائی کی اور دیوبندیوں کے اکثر اکابر مسلم لیگ کو چھوڑ کر کانگرس میں شامل تھے۔ اب بھی ان کی لڑائی مسلمانوں میں رہتی ہے۔ آزمائیں۔

گذشتہ مضمون کے مطابق نجد سے محمد بن عبدالوہاب خارجی پیدا ہوا اس نے اہل حرمین اور دیگر اہل اسلام پر ظلم کیئے وہی کیا جو حدیث شریف کا ارشاد تھا۔

كَمَا قَالَ ابْنُ عَابِدِينَ فِي رَدِّ الْمُخْتَارِ كَمَا وَقَعَ فِي زَمَانِنَا فِي أَتْبَاعِ عَبْدِ الْوَهَّابِ الَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ نَجْدٍ وَتَغَلَّبُوا عَلَى الْحَرَمَيْنِ وَكَانُوا يَنْتَحِلُونَ إِلَى الْحَنَابِلَةِ لَكِنْ هُمْ اِعْتَقَدُوا أَنَّهُمْ هُمُ الْمُسْلِمُونَ وَأَنَّ مَنْ خَالَفَ اِعْتِقَادَهُمْ مُشْرِكُونَ وَاسْتَبَاحُوا بِذَالِكَ قَتْلَ أَهْلِ السُّنَّةِ وَقَتْلَ عُلَمَاءِهِمْ كَسَرَ اللّٰهُ شَوْكَتَهُمْ وَخَرَّبَ بِلَادَهُمْ وَظَفَرَ بِهِمْ عَسَاكِرَ الْمُسْلِمِينَ عَامَ ثَلٰثٍ وَثَلٰثِيْنَ وَمِأَتَيْنِ وَأَلْفٍ[2] (فتاوی شامی)

یعنی جیسا کہ ہمارے زمانہ میں عبدالوہاب کے ماننے والوں کا واقعہ ہے کہ یہ لوگ نجد سے نکلے اور مکہ و مدینہ شریف پر انہوں نے غلبہ کیا اپنے آپ کو حنبلی مذہب کی طرف منسوب کرتے تھے لیکن ان کا عقیدہ یہ تھا کہ صرف ہم مسلمان ہیں اور جو بھی ہمارے مذہب کیخلاف ہے وہ مشرک ہے اسی لیئے انہوں نے اہل سنۃ کا قتل جائز سمجھا اور اہل سنت کے علماء کو قتل کیا

---

[1] اب حالات قارئین کے سامنے ہیں کہ یہ لوگ یارسول اللہ کہنے والوں کو شہید کر دیتے ہیں اور ان کے ہاں ہندو۔ عیسائی۔ سکھ، مکھ کے ساتھ گذار رہے ہیں ۱۲ = اویسی غفرلہ

یہاں تک کہ وہابیوں کی شوکت کو اللہ تعالیٰ نے توڑا اور ان کے شہروں کو ویران کیا اور اسلامی لشکر کو ان پر فتح دی یہ واقعہ ۱۲۳۳ھ میں ہوا۔

بعینہ یہی دستور دیوبندیوں وہابیوں مودودیوں کا ہے کہ ان کے عقائد کے جو بھی خلاف ہو وہ مشرک اور بدمذہب ہے۔

محمد بن عبدالوہاب نجدی بھی ان کے نزدیک اچھا آدمی تھا جیسا کہ رشید احمد گنگوہی لکھتا ہے۔[3]

محمد بن عبدالوہاب کے مقتدیوں کو وہابی کہتے ہیں ان کے عقائد عمدہ تھے اور مذہب ان کا حنبلی تھا۔

اسی محمد بن عبدالوہاب کی ایک کتاب "التوحید"[4] عربی زبان میں ہے۔ جس کا خلاصہ مع اضافات اسماعیل دہلوی نے تقویۃ الایمان اور تذکیر الاخوان کے نام سے ہندوستان میں شائع کی اور دیوبندیوں کے نزدیک تقویۃ الایمان عمدہ و اعلیٰ کتاب ہے جیسا کہ رشید احمد گنگوہی لکھتا ہے۔

کتاب تقویۃ الایمان نہایت عمدہ اور سچی کتاب اور موجب قوت و اصلاح ایمان کی ہے۔ اور قرآن و حدیث کا مطلب پورا اس میں ہے۔ (فتاوی رشیدیہ ص۱۹ جلد دوم)

تقویۃ الایمان کو دیوبندی چھاپ کر مفت تقسیم کرتے ہیں اور گھر گھر پہنچانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ حالانکہ ہمارے سلف علماء نے اس کتاب کی خوب تردیدیں لکھیں علامہ مولانا فضل حق خیر آبادی، مولانا فقیر محمد جہلمی اور مولانا مخصوص اللہ حافظ دراز پشاوری وغیرہم رحمہم اللہ تعالیٰ یہاں تک کہ حضرت شاہ عبد العزیز

---

[4] اسے اصح المطابع کراچی نے مع اردو چھاپ کر شائع کیا ہے صرف نام کا فرق ہے مضمون وہی ہے اہل انصاف دونوں کا توازن کر کے دیکھیں ۱۲ [2] كذا في انوار آفتاب صداقت اور حالات کتب وہابیہ ۱۲ [3] فتاوی رشیدیہ ص۱۹ کتاب التقلید

رحمۃ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اگر میں بیماریوں سے معذور نہ ہوتا تو تحفہ اثنا عشریہ جیسا رد لکھتا۔

سینکڑوں علماء کرام سلف صالحین نے تقویۃ الایمان کا رد لکھا جس کی تفصیل فقیر کی کتاب "التحقیق الجلیل فی تحریک اسماعیل قتیل" میں ہے۔

دیوبندیوں سے ہماری لڑائی صرف ان کی بے ادبیوں سے ہے جو ان کے اکابر و اصاغر لکھ گئے اور لکھتے رہتے ہیں وھی ھذہ

(۱) خدا تعالیٰ جھوٹ بول سکتا ہے (براہین قاطعہ خلیل انبیٹھوی ورشید گنگوہی)

(۲) خدا تعالیٰ کو جگہ اور زمانہ اور مرکب ہونے اور ماہیت سے پاک ماننا بدعت ہے

(ایضاح الحق اسماعیل دہلوی)

(۳) خدا تعالیٰ کو بندوں کے کاموں کی پہلے سے خبر نہیں ہوتی جب بندے اچھے یا برے کام کر لیتے ہیں تب اس کو معلوم ہوتا ہے۔ (بلغۃ الحیران حسین علی واں بچھراں تلمیذ رشید احمد گنگوہی اور استاد غلام خان فضلائے دیوبند)

(۴) خاتم النبیین کے معنی یہ سمجھنا غلط ہے کہ حضور علیہ السلام آخری نبی ہیں بلکہ یہ معنی ہیں کہ آپ اصلی نبی ہیں باقی عارضی لہٰذا اگر حضور علیہ السلام کے بعد اور بھی نبی آجاویں تو بھی خاتمیت میں فرق نہیں آئیگا۔

(تحذیر الناس مصنفہ قاسم نانوتوی بانی دار العلوم دیوبند)

(۵) اعمال میں بظاہر امتی نبی کے برابر ہو جاتے ہیں بلکہ بڑھ بھی جاتے ہیں۔

(تحذیر الناس)

(۶) حضور علیہ السلام کو بھائی کہنا جائز ہے کیونکہ آپ بھی انسان ہیں۔

(تقویۃ الایمان اسماعیل دہلوی)

(۷) شیطان اور ملک الموت کا علم حضور علیہ السلام سے زیادہ ہے۔ (براہین قاطعہ)

(۸) حضور علیہ السلام کا علم بچوں پاگلوں جانوروں کی طرح یا ان کے برابر ہے۔

(حفظ الایمان اشرف علی تھانوی)

(۹) حضور علیہ السلام کو اردو بولنا مدرسہ دیوبند سے آگیا۔ (براہین قاطعہ)

(۱۰) ہر چھوٹی یا بڑی مخلوق (نبی یا غیر نبی) اللہ کی شان کے آگے چمار سے بھی ذلیل ہے۔

(تقویۃ الایمان)

(۱۱) نماز میں حضور علیہ السلام کا تصور لانا اپنے گدھے اور بیل کے خیال میں ڈوب جانے سے بدتر ہے۔ (صراط مستقیم)

(۱۲) میں نے خواب میں حضور علیہ السلام کو دیکھا کہ مجھے آپ پلصراط پر لے گئے اور میں نے دیکھا کہ حضور علیہ السلام پلصراط سے گرے جا رہے ہیں تو میں نے حضور علیہ السلام کو گرنے سے بچا لیا۔

(مبشرات بلغۃ الحیران از حسین علی واں بھچراں)

ان کے علاوہ ان کی بہت گندی عبارتیں ہیں جن کو فقیر نے رسالہ دیوبندی[ع] اور بریلوی میں فرق' اور' دیوبندی کافر ہیں یا بریلوی' میں لکھا ہے۔

ان کی انہی عبارتوں کو دیکھ کر تمام علماء عرب و عجم نے ان پر کفر کا فتویٰ دیا جسے اعلیٰ حضرت عظیم البرکت امام اہلسنت مجدد برحق محقق بن محقق علامہ بن علامہ شیخ الاسلام سیدی مولٰنا احمد رضا خانصاحب بریلوی قدس سرہٗ نے حسام الحرمین میں اور ان کے تلمیذ عزیز شیر بیشۂ اہلسنت علامہ مولٰنا حشمت علی خانصاحب قدس سرہٗ نے 'الصوارم الہندیہ' میں جمع فرمایا۔

[ع] علامہ غلام مہر علی چشتیاں شریف کی کتاب "دیوبندی مذہب" خوب ہے دیوبندیوں کے غلط عقائد و مسائل کے بارہ میں اس جیسی اور کتاب نہیں ہے۔